سوال

ناواقفیت کی وجہ سے سودی چیک لکھ دیا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سڑک پرایک شخص نے میرے بھائی سے کہا کہ مہربانی فرما کر فلاں آدمی کے نام یہ چیک لکھ دیں اوراس کا نام بتایا اورکہا کہ میں اسے لوجہ اللہ تعالیٰ یہ قرض دے دہا ہوں لیکن بعد میں میرے بھائی کو معلوم ہوا کہ اس نے تو اسے سود پر ادھار دیا ہے جس کی وجہ سے میرے بھائی کو چیک لکھ دینے پر بہت ندامت ہوئی، امید ہے آپ اس سلسلہ میں رہنمائی فرمائیں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرامر واقع اسی طرح ہے جس طرح آپ نے ذکر فرمایا ہے کہ آپ کے بھائی کو چیک لکھتے وقت یہ معلوم نہیں تھا کہ یہ سودی قرض کے لیے ہے تو اسے کوئی گناہ نہیں ہے اور وہ اس وعید کے تحت نہیں آتا جس میں سود کھانے والے، کھلانے والے، لکھنے والے اور دونوں گواہی دینے والوں پر لعنت کی گئی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی